انسان بحیثیت نائب (30) : اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا اِنِّیۡ جَاعِلٌ (جَعَلَ يَجعَلُ جَعْل) ”بیشک میں بنانے والا ہوں“ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَةً (خَلِيۡفَةٌ خَلَائِفُ+) ” زمین میں ایک نائب “ فرشتوں نے کہا: اے اللہ ! کیا تو بنائے گا ایسے کو جو زمین میں وَیَسۡفِكُ الدِّمَآءَ (سَفَكَ يَسۡفِكُ سَفۡك) ”اور بہائے گا خون“ وَنُقَدِّسُ لَكَ (قَدَّسَ يُقَدِّسُ) ”اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں تیری“۔

آدم کی تعلیم اور امتحان (31-33) : اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو تمام نام سکھائے پھر عَرَضَهُمۡ عَلَی الۡمَلٰٓئِكَةِ (عَرَضَ يَعۡرِضُ عَرۡض) ”اُنہیں سامنے کیا فرشتوں کے“ اور کہا: اے فرشتو! اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ (أَنۡبَأَ يُنۡبِئُ إِنۡبَاء) ”مجھ کو بتلاؤ ان کے نام“ فرشتوں نے جواب دیا: ہمیں نہیں معلوم اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا (عَلَّمَ يُعَلِّمُ) ”مگر جو تو نے ہمیں سکھایا“ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ (لَمۡ+أَقُوۡلُ=لَمۡ أَقُلۡ) ”کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا“ مجھے معلوم ہے مَا تُبۡدُوۡنَ (أَبۡدٰى يُبۡدِيۡ إِبۡدَاء - أ) ”جو تم ظاھر کرتے ہو“ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ (كَتَمَ يَكۡتُمُ كَتۡم) ”اور جو تم چھپاتے ہو“۔

سجدے کا حکم اور ابلیس کا انکار (34-35) : اے فرشتو! اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ (سَجَدَ يَسۡجُدُ سُجُود) ”سجدہ کرو آدم کو“ تو سبھوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اَبٰی وَاسۡتَكۡبَرَ (اِسۡتَكۡبَرَ يَسۡتَكۡبِرُ) ”اس نے انکار کیا اور تکبر کیا“ اور کافروں میں سے ہو گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم اور حوا! تم دونوں جنت میں رہو، وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا (أَكَلَ يَأۡكُلُ أَكۡل - ن) ”اور تم دونوں کھاؤ اس (جنت) سے اطمینان سے“ اور اس فلاں درخت کے قریب نہ جاؤ ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

شیطان اور انسان آپس میں دشمن ہیں (36-37) : فَاَزَلَّهُمَا الشَّیۡطٰنُ (أَزَلَّ يُزِلُّ إِزۡلَال - أ) ”پھر ان دونوں کو پھسلا دیا شیطان نے“ پھر انہیں نکلوا دیا اس جگہ سے جہاں وہ تھے تو قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا (هَبَطَ يَهۡبِطُ هَبۡط) ”ہم نے کہا تم اُتر جاؤ“ تمہارے بعض بعض کے دشمن ہیں، اب تمہارے لیے زمین میں مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ (اِسۡتَقَرَّ يَسۡتَقِرُّ) ”ٹھکانہ اور سامانِ زندگی“ ہے، فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ (تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى تَلَقٍّ - د) ”پھر

حاصل کرلئے آدمؑ نے " اپنے رب سے **كَلِمٰتٍ** (كَلِمَةٌ كَلِمَات+) "کچھ کلمات "تو اللہ نے آدمؑ کی توبہ قبول کی۔